دستور کی ترامیم کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا
ارکان دستوریہ سے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ کی دردمندانہ اپیل

مسودہ دستور پہ تفصیلی بحث اور مجوزہ ترامیم کے سلسلہ میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ممبر قومی اسمبلی نے تمام ارکان دستوریہ سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ مسودہ اور مسودہ کی مجوزہ ترامیم پہ غور کرتے ہوئے خداوند کریم کے سامنے جوابدہی، قیام پاکستان کیلئے اسلام کی خاطر مسلمانوں کی لامثال قربانیوں، نظریہ پاکستان، ملک وملت، آنے والی نسلوں کے مفادات کو پیش نظر رکھ کر کوئی رائے قائم کی جائے۔
حضرت شیخ الحدیث صاحب نے ایک اخباری بیان میں فرمایا کہ یہ بات قطعی طے ہے کہ قیام پاکستان کی بنیاد اسلامی نظریہ تھا۔ اس نظریہ پہ مبنی آئین نہ ہونے نے ملک کو انتشار اور بالآخر تباہی سے ہمکنار کر دیا اور اب ملک کی سالمیت بقاء اور تحفظ خالص اسلامی آئین پہ موقوف ہے۔ تو اراکین کو تمام ذاتی، علاقائی اور گروہی مفادات سیاسی وابستگیوں کو بالائے طاق رکھ کر سوچنا ہے کہ کیا مسودہ کے مجوزہ طریقہ کار سے اسلامی قانون سازی ممکن ہے۔؟ اگر نہیں تو کسطرح اسکا تدارک ہو سکتا ہے؟ جبکہ اسلامی نظریاتی کونسل کی موجودہ شکل سے اسکے تحفظ کی ضمانت ہرگز نہیں مل سکتی، اب اگر بعض خالص اسلامی ترامیم (خواہ وہ جسطرف سے بھی آئی ہوں) کے ذریعہ اسلام کی بالادستی، خداوند کریم کی حاکمیت اسلامی قانون سازی کا تحفظ، لادینی نظریات کی تبلیغ واشاعت کے انسداد، معاشرہ کی اسلامی تعلیم وتربیت اور اسلامی نظام عدل ومساوات کی ضمانت حاصل کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، اور کچھ ارکان اسے محض ذاتی اور پارٹی وقار کی وجہ سے بے دردی سے مسترد کر دیں اور اکثریت کے بل پہ اپنی بات منوائیں گے۔ تو داورِ محشر کے سامنے یقیناً انہیں جوابدہ ہونا پڑے گا۔ کیونکہ اسطرح وہ اس ملک میں اللہ کی حاکمیت اسلام، اسلامی اقدار، تمدن و تہذیب کی بالادستی کے لئے رکاوٹ بنیں گے۔ مولانا عبدالحق مدظلہٗ نے نہایت خلوص سے اپیل کی ہے کہ آئین قوم کی موت وحیات کا مسئلہ ہوتا ہے۔ اس لئے مخلصانہ جذبات سے کام لیکر کوئی فیصلہ صادر کیا جائے۔ مولانا نے کہا کہ پہلے ہی دن خالص اسلامی ترامیم کے بارہ میں جو سلوک کیا گیا اور جسطرح انہیں مسترد کیا گیا اس سے یہ تشویش پیدا ہو چکی ہے کہ شاید یہ آئین بھی مسلمانوں کے اعتماد پہ پورا نہ اتر سکے خدانخواستہ یہی ہوا تو یہ اس ملک کی انتہائی بدقسمتی ہوگی۔ اور شاید قدرت ہمیں کوئی اور موقعہ نہ دے۔ مولانا نے کہا کہ میری اس اپیل کی بنیاد کوئی سیاسی یا گروہی نہیں خالص جذبۂ "الدین النصیحۃ" اور خیر خواہی ملک وملت ہے اس لئے اکثریتی پارٹی کے ارکان سے توقع ہے کہ وہ سب بحیثیت ایک مسلمان کے اس پہ غور کریں گے۔ ـــــــ